زندگی کا پانی

zindagī kā pānī

Living Water

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 8]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of I. & Sue Coate https://freebibleimages.org/illustrations/isc-buildings/; R. Gunter https://www.lambsongs.co.nz/BibleStoryBooks/DeborahAndBarrackb+w.pdf; OpenClipart-Vectors https://pixabay.com/images/id-1294868/; Kievninay https://pixabay.com/images/id-3778767/; Clker-Free-Vector-Images https://pixabay.com/images/id-30597/; GDJ https://pixabay.com/images/id-5354275/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

بھولے بھٹکے کا پیاسا	2
زندگی کا پانی	4
زخم کا علاج	7
یروشلم یا گرِزیم؟	8
روح اور سچائی سے پرستش	10
مَیں ہی مسیح ہوں	11
نجات دہندہ یہی ہے	11
انجیل، یوحنا 4:3-30،39-42	12

ایک دن خداوند عیسیٰ اپنے شاگردوں کے ساتھ سامری علاقے میں سے گزر رہا تھا۔ سامری یہودیوں کے دشمن تھے۔ وہ ایک آبادی بنام سوخار کے باہر رُکے۔ عیسیٰ مسیح لمبے سفر سے چکنا چور ہو گیا تھا۔ وہ وہاں پڑے ایک کنوئیں پر بیٹھ گیا۔ اُس کے شاگرد شہر میں گئے تا کہ کچھ کھانا خرید لائیں۔

دوپہر کے بارہ بج گئے تھے۔

تب ایک سامری عورت پانی بھرنے آئی۔

◄ سامری کون تھے؟

سامری یہودیوں سے ملتے جُلتے تھے۔ وہ بھی خدا کی پرستش کرتے تھے، لیکن یہودیوں سے الگ۔ دونوں قوموں کے درمیان سخت نفرت تھی۔

بھولے بھٹکے کا پیاسا

عام طور پر لوگ صبح سویرے اور شام کو پانی بھرنے آتے تھے۔ لیکن یہ عورت بارہ بجے کنویں پر آئی۔

► کیوں؟

یہ عورت بدنام تھی۔ یہ گناہ میں اُلجھی ہوئی عورت تھی۔
تو بھی خداوند عیسیٰ نے اُس سے بات کی۔

► کیا اُسے پتہ نہیں تھا کہ یہ گناہ گار عورت ہے؟

ضرور۔ اُسے خوب معلوم تھا۔

► تو اُس نے عورت سے بات کیوں کی؟

وہ ہر انسان سے محبت کرتا ہے چاہے وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ وہ تو ہر انسان کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہر ایک پٹڑی پر واپس آئے۔ کہ ہر ایک خدا کا فرزند بنے۔ کہ ہر ایک جنت میں داخل ہو جائے۔

► اُس نے کیا فرمایا؟ کیا اُس نے اُسے جھڑکی دی؟

نہیں۔ اُس نے کہا، ”مجھے ذرا پانی پلا۔“

کیسی بات! دشمن کی گناہ گار عورت سے ایسی بات!

عورت چونک پڑی۔ کہنے لگی، ”آپ تو یہودی ہیں، اور مَیں سامری عورت ہوں۔ آپ کس طرح مجھ سے پانی پلانے کی درخواست کر سکتے ہیں؟“

ہم بھی یہ سوال پوچھتے ہیں۔ مگر خداوند عیسیٰ ہم جیسا نہیں سوچتا۔ وہ عورت کے دل تک پہنچنا چاہتا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ اِس سوال سے وہ اُسے اپنی طرف کھینچے گا۔

► **پانی مانگنے کا کیا مقصد تھا؟**

اگر وہ خاموش رہتا تو عورت سے بات نہ چھڑتی۔ اگر وہ جھڑکی دیتا تو عورت کی نفرت بڑھ جاتی۔ پانی مانگنے سے اُس نے اپنے آپ کو عورت کے برابر کر دیا۔ کتنی حلیمی!

► **اِتنی حلیمی کیوں؟**

اِس لئے کہ وہ بھولے بھٹکے کا پیاسا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہر ایک کو نجات ملے۔

آپ کو بھی۔ مجھ کو بھی۔

زندگی کا پانی

مگر پانی مانگنے کا ایک اَور مقصد بھی ہے۔ وہ ایک بات چھیڑنا چاہتا ہے جس سے عورت کو روحانی زندگی ملے۔

عورت کے سوال سے شک ٹپک رہا ہے: آپ تو یہودی ہیں۔ آپ کس طرح پانی مانگ سکتے ہیں؟ دال میں کچھ کالا ہے۔

پھر بھی عیسیٰ مسیح کا مقصد پورا ہو گیا ہے۔ عورت اُس کی باتیں سننے کے لئے تیار ہوگئی ہے۔ اب وہ اُسے سیدھا اصل بات تک لے جاتا ہے۔ وہ فرماتا ہے، "اگر تُو اُس بخشش سے واقف ہوتی جو اللہ تجھ کو دینا چاہتا ہے اور تُو اُسے جانتی جو تجھ سے پانی مانگ رہا ہے تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔"

مطلب ہے، میرے پاس ایک خوش خبری ہے۔ دھیان سے سُن لے! خدا تجھے ایک چیز دینا چاہتا ہے۔ اِسے مانگ لے تو تجھے یہ ملے گی ضرور۔

◄ کیا چیز؟

زندگی کا پانی۔

اب عورت مزے سے سننے لگی ہے۔ وہ کچھ مذاق میں کہتی ہے، ”خداوند، آپ کے پاس تو بالٹی نہیں ہے اور یہ کنواں گہرا ہے۔ آپ کو زندگی کا یہ پانی کہاں سے ملا؟ کیا آپ ہمارے باپ یعقوب سے بڑے ہیں جس نے ہمیں یہ کنواں دیا؟“

آپ خود پانی مانگ رہے ہیں کیونکہ کنواں گہرا ہے۔ اور آپ کے پاس بالٹی بھی نہیں ہے۔ تو آپ کس طرح اِس سے بہتر پانی دے سکتے ہیں؟ کنویں کا یہ انتظام ہزار سالوں سے زیادہ چلتا آ رہا ہے، اور ہم بھی اِس کا پانی استعمال کرتے ہیں۔ آپ اِس سے بہتر انتظام کس طرح مہیا کر سکتے ہیں؟

خداوند عیسیٰ اِس ہلکے مذاق کے جواب میں اصل بات پر آ جاتا ہے: ”جو بھی اِس پانی میں سے پیئے اُسے دوبارہ پیاس لگے گی۔ لیکن جسے مَیں پانی پلا دوں اُسے بعد میں کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ بلکہ جو پانی مَیں اُسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جس سے پانی پھوٹ کر ابدی زندگی مہیا کرے گا۔“

جو پانی تجھے یعقوب سے ملا ہے وہ تیری روح کی پیاس نہیں بجُھا سکتا۔ مگر جو پانی مَیں تجھے دیتا ہوں اُس سے روح کی یہ پیاس بجُھ جائے گی۔ اِتنی کثرت سے پانی ملے گا کہ تجھ میں چشمہ بن جائے گا۔ ایسا چشمہ جس کا پانی ابدی زندگی مہیا کرے گا۔

► یہ ابدی زندگی کیا چیز ہے؟

کنوئیں کا پانی جسم کی پیاس بجُھا سکتا ہے۔ مگر مسیح کا پانی روح کی پیاس بجُھاتا ہے۔ کنوئیں کا پانی بار بار پینا پڑتا ہے، اور تو بھی آخر میں جسم ختم ہو جاتا ہے۔ مسیح کا پانی ایک بار پی لیا تو روح کی پیاس بجُھ جاتی ہے اور انسان کو ابدی زندگی ملتی ہے۔ یہ پانی دل میں چشمہ بن کر انسان کو موت کے بعد بھی زندگی دلاتا ہے۔

► واہ! کیا ہم سب کو ایسے پانی کی ضرورت نہیں؟

اب تک عورت کو سمجھ نہیں آتی۔ وہ کہتی ہے، "خداوند، مجھے یہ پانی پلا دیں۔ پھر مجھے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی اور مجھے بار بار یہاں آ کر پانی بھرنا نہیں پڑے گا۔"

زخم کا علاج

لگتا ہے کہ عورت اب تک مطمئن نہیں ہے۔ لگتا ہے وہ خداوند عیسیٰ کو للکار رہی ہے کہ پہلے وہ کچھ کر دکھاؤ جو تم کہہ رہے ہو۔

شاید وہ یہ بھی سوچ رہی ہے کہ کیا یہ آدمی پیر ہے؟

◄ **کیا خداوند مسیح صرف پیر ہے؟ جادوگر قسم کا آدمی؟**

نہیں۔ وہ روحانی ڈاکٹر ہے جو اُس کا علاج کرنا چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے، "جا، اپنے خاوند کو بُلا لا۔"

عورت بات ٹال کر کہتی ہے، "میرا کوئی خاوند نہیں ہے۔"

عیسیٰ مسیح فرماتا ہے، "تُو نے صحیح کہا کہ میرا خاوند نہیں ہے، کیونکہ تیری شادی پانچ مردوں سے ہو چکی ہے اور جس آدمی کے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے۔ تیری بات بالکل درست ہے۔"

خداوند عیسیٰ کتنی مہارت سے اپنی روحانی نشتر سے پیپ سے بھرے زخم کو کھول دیتا ہے۔

◄ **کیوں؟**

وہ جانتا ہے کہ عورت کو علاج کی ضرورت ہے۔ زندگی کا یہ پانی صرف اِس صورت میں مل سکتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کو تسلیم کرے۔ کہ وہ توبہ کرے۔ گناہ کا اقرار شفا کا پہلا قدم ہے۔ تب ہی زخم بھرے گا۔ تب ہی زندگی کا پانی دل میں آ سکتا ہے۔

اب مذاق کی کوئی بات نہیں رہی۔ عورت کو صدمہ آتا ہے۔ ہائے، اِس اجنبی کو سب کچھ معلوم ہے! وہ کہتی ہے، ”خداوند، مَیں دیکھتی ہوں کہ آپ نبی ہیں۔“

◄ کیوں؟

یہ اجنبی اُسے اُس کے دل کی باتیں کھول کر بتاتا ہے۔

◄ کون یہ کر سکتا ہے؟

صرف وہ جو نبی ہے۔

یروشلم یا گرِزیم؟

لیکن سامریوں کے نزدیک یہودی کافر ہیں۔ یہ اجنبی کس طرح نبی ہو سکتا ہے؟ اِس لئے عورت آگے پوچھتی ہے، ”ہمارے باپ دادا تو اِسی

پہاڑ پر عبادت کرتے تھے جبکہ آپ یہودی لوگ اصرار کرتے ہیں کہ یروشلم وہ مرکز ہے جہاں ہمیں عبادت کرنی ہے۔"

سامری بیت المقدّس کو نہیں مانتے تھے۔ وہ قریب کے پہاڑ گرِزیم پر عبادت کرتے تھے۔

◄ کیا خداوند فرمائے گا کہ وہ اپنی قوم کو چھوڑ یروشلم میں عبادت کرے؟

ایک بار پھر وہ عورت کو چونکا دیتا ہے۔ "اے خاتون، یقین جان کہ وہ وقت آئے گا جب تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی عبادت کرو گے، نہ یروشلم میں۔"

خداوند کتنی مہارت سے عورت کا روحانی علاج کر رہا ہے۔ پہلے وہ اُسے زندگی کا پانی پینے کی دعوت دیتا ہے۔ پھر وہ اپنی روحانی نشتر سے اُس کے گناہوں کا زخم کھول دیتا ہے تاکہ وہ صحیح بھر سکے۔ اب وہ اُس کی آنکھیں ایک نئی روحانی حقیقت کے لئے کھول دیتا ہے: خدا کی روحانی پرستش کے لئے۔

روح اور سچائی سے پرستش

► اگر نہ یروشلم اور نہ گرِزیم پہاڑ پر پرستش کرنی ہے تو کہاں کرنی ہے؟

خداوند فرماتا ہے، "وہ وقت آ رہا ہے بلکہ پہنچ چکا ہے جب حقیقی پرستار روح اور سچائی سے باپ کی پرستش کریں گے۔"

► کیا اِس پرستش کے لئے کسی خاص جگہ کی ضرورت ہے؟

نہیں۔

► کیوں نہیں؟

اِس لئے کہ یہ پرستش روحانی ہو گی۔ روحانی عبادت ہر جگہ ہو سکتی ہے۔

► حقیقی پرستار کس کی پرستش کریں گے؟

خدا باپ کی پرستش۔ خدا سے رشتے کی ضرورت ہے۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔

► تو ہم کس طرح حقیقی پرستش کریں گے؟

روح اور سچائی سے۔ وفاداری کے اِس رشتے میں جھوٹ کی کوئی جگہ نہیں رہے گی۔

◄ کیا جھوٹ آپ کی زندگی سے نکل چکا ہے؟

مَیں ہی مسیح ہوں

عورت کا دل اُچھل پڑتا ہے۔ کیا یہ وہ ہے جس کے انتظار میں سب ہیں؟

اُس کی تڑپتی روح کہتی ہے، "مجھے معلوم ہے کہ مسیح آ رہا ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہمیں سب کچھ بتا دے گا۔"

اب مسیح سیدھا اُسے بتاتا ہے، "مَیں ہی مسیح ہوں جو تیرے ساتھ بات کر رہا ہوں۔"

نجات دہندہ یہی ہے

◄ عورت کا کیا جواب ہے؟

اُس میں اِتنا جذبہ آتا ہے کہ وہ گھڑا وہاں چھوڑ شہر میں چلی جاتی ہے۔ اب وہ کسی سے نہیں کتراتی بلکہ ہر ملنے والے سے کہتی ہے

کہ "آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے جو
مَیں نے کیا ہے۔ وہ مسیح تو نہیں ہے؟"
لوگ شہر سے نکل کر خداوند عیسیٰ کے پاس آتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ
اُن میں سے بہت لوگ اُس پر ایمان بھی لاتے ہیں۔ وہ عورت سے
کہتے ہیں، "اب ہم تیری باتوں کی بنا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ اِس لئے
کہ ہم نے خود سن اور جان لیا ہے کہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ یہی
ہے۔"

◄ وہ کیا جان لیتے ہیں؟

کہ خداوند عیسیٰ دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔ وہ جو زندگی کا ابدی پانی
دیتا ہے۔ جو گناہوں کا علاج کرتا ہے۔جس سے انسان کا خدا سے
رشتہ بحال ہو جاتا ہے اور وہ روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کرتا
ہے۔

انجیل، یوحنا 4:3-30، 39-42

خداوند عیسیٰ [...] یہودیہ کو چھوڑ کر گلیل کو واپس چلا گیا۔ وہاں پہنچنے کے لئے اُسے سامریہ میں سے گزرنا تھا۔

چلتے چلتے وہ ایک شہر کے پاس پہنچ گیا جس کا نام سوخار تھا۔ یہ اُس زمین کے قریب تھا جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دی تھی۔ وہاں یعقوب کا کنواں تھا۔ عیسیٰ سفر سے تھک گیا تھا، اِس لئے وہ کنوئیں پر بیٹھ گیا۔ دوپہر کے تقریباً بارہ بج گئے تھے۔

ایک سامری عورت پانی بھرنے آئی۔ عیسیٰ نے اُس سے کہا، "مجھے ذرا پانی پلا۔" (اُس کے شاگرد کھانا خریدنے کے لئے شہر گئے ہوئے تھے۔)

سامری عورت نے تعجب کیا، کیونکہ یہودی سامریوں کے ساتھ تعلق رکھنے سے انکار کرتے ہیں۔ اُس نے کہا، "آپ تو یہودی ہیں، اور مَیں سامری عورت ہوں۔ آپ کس طرح مجھ سے پانی پلانے کی درخواست کر سکتے ہیں؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، "اگر تُو اُس بخشش سے واقف ہوتی جو اللّٰہ تجھ کو دینا چاہتا ہے اور تُو اُسے جانتی جو تجھ سے پانی مانگ رہا ہے تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔"

خاتون نے کہا، "خداوند، آپ کے پاس تو بالٹی نہیں ہے اور یہ کنواں گہرا ہے۔ آپ کو زندگی کا یہ پانی کہاں سے ملا؟ کیا آپ ہمارے باپ یعقوب سے بڑے ہیں جس نے ہمیں یہ کنواں دیا اور جو خود بھی اپنے بیٹوں اور ریوڑوں سمیت اُس کے پانی سے لطف اندوز ہوا؟"

عیسیٰ نے جواب دیا، "جو بھی اِس پانی میں سے پیئے اُسے دوبارہ پیاس لگے گی۔ لیکن جسے مَیں پانی پلا دوں اُسے بعد میں کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔ بلکہ جو پانی مَیں اُسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جس سے پانی پھوٹ کر ابدی زندگی مہیا کرے گا۔"

عورت نے اُس سے کہا، ”خداوند، مجھے یہ پانی پلا دیں۔ پھر مجھے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی اور مجھے بار بار یہاں آ کر پانی بھرنا نہیں پڑے گا۔“

عیسیٰ نے کہا، ”جا، اپنے خاوند کو بُلا لا۔“

عورت نے جواب دیا، ”میرا کوئی خاوند نہیں ہے۔“

عیسیٰ نے کہا، ”تُو نے صحیح کہا کہ میرا خاوند نہیں ہے، کیونکہ تیری شادی پانچ مردوں سے ہو چکی ہے اور جس آدمی کے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ تیرا شوہر نہیں ہے۔ تیری بات بالکل درست ہے۔“

عورت نے کہا، ”خداوند، مَیں دیکھتی ہوں کہ آپ نبی ہیں۔ ہمارے باپ دادا تو اِسی پہاڑ پر عبادت کرتے تھے جبکہ آپ یہودی لوگ اصرار کرتے ہیں کہ یروشلم وہ مرکز ہے جہاں ہمیں عبادت کرنی ہے۔“

عیسیٰ نے جواب دیا، ”اے خاتون، یقین جان کہ وہ وقت آئے گا جب تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی عبادت کرو گے، نہ یروشلم میں۔ تم سامری اُس کی پرستش کرتے ہو جسے نہیں جانتے۔ اِس کے مقابلے میں ہم اُس کی پرستش کرتے ہیں جسے جانتے ہیں، کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ لیکن وہ وقت آرہا ہے بلکہ پہنچ چکا ہے جب حقیقی پرستار روح اور سچائی سے باپ کی پرستش کریں گے، کیونکہ باپ ایسے ہی پرستار چاہتا ہے۔ اللہ روح ہے، اِس لئے لازم ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے اُس کی پرستش کریں۔“

عورت نے اُس سے کہا، ”مجھے معلوم ہے کہ مسیح یعنی مسح کیا ہوا شخص آرہا ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہمیں سب کچھ بتا دے گا۔“

اِس پر عیسیٰ نے اُسے بتایا، ”مَیں ہی مسیح ہوں جو تیرے ساتھ بات کر رہا ہوں۔“

اُسی لمحے شاگرد پہنچ گئے۔ اُنہوں نے جب دیکھا کہ عیسیٰ ایک عورت سے بات کر رہا ہے تو تعجب کیا۔ لیکن کسی نے پوچھنے کی جرأت نہ کی کہ ”آپ کیا چاہتے ہیں؟“ یا ”آپ اِس عورت سے کیوں باتیں کر رہے ہیں؟“

عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور وہاں لوگوں سے کہنے لگی، ”آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے جو مَیں نے کیا ہے۔ وہ مسیح تو نہیں ہے؟“ چنانچہ وہ شہر سے نکل کر عیسیٰ کے پاس آئے۔

[...]

اُس شہر کے بہت سے سامری عیسیٰ پر ایمان لائے۔ وجہ یہ تھی کہ اُس عورت نے اُس کے بارے میں یہ گواہی دی تھی، ”اُس نے مجھے سب کچھ بتا دیا جو مَیں نے کیا ہے۔“ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُنہوں نے منت کی، ”ہمارے پاس ٹھہریں۔“ چنانچہ وہ دو دن وہاں رہا۔

اور اُس کی باتیں سن کر مزید بہت سے لوگ ایمان لائے۔ اُنہوں نے عورت سے کہا، "اب ہم تیری باتوں کی بنا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ اِس لئے کہ ہم نے خود سن اور جان لیا ہے کہ واقعی دنیا کا نجات دہندہ یہی ہے۔"